



## سوال

(208) امتحانات میں خیانت کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
جو شخص امتحانات میں خیانت کرے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ میں بہت سے طلبہ کو جب امتحانات میں خیانت کرتے ہوئے دیکھتا ہوں تو انہیں سمجھاتا ہوں لیکن وہ کہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!  
امتحانات، عبادات اور معاملات، سب میں خیانت حرام ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

«من غشنا فليس منا» \_ «من غشنا فليس منا» \_ واللہ ولی التوفیق

کہ ”جو ہمیں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“

اور پھر اس دھوکا و خیانت کے نتیجے میں دنیا و آخرت کے بہت سے نقصانات مرتب ہوتے ہیں لہذا واجب ہے کہ اسے ترک کر دیا جائے۔  
حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات و فتاویٰ

ص 329

محدث فتویٰ